حقیقت کیا ہے

کیا آپ نومولود مسیحی ہیں یا آپ مسیحی ایمان میں بالغ ہیں؟ اس سوال کا جواب سیدھا سا ہے اگر آپ نے خداوند یسوع مسیح کی ہمیشہ کی زندگی کی بخشش کو قبول کیا ہے، اور آپ نے خداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کیا ہے۔ اور آپ کو یقین ہے کہ آپ یسوع مسیح پر ایمان لاکر ہمیشہ کی جہنم اور ہمیشہ کی موت سے بچ گئے ہیں۔ تو پھر واقعی میں آپ مسیحی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اس کے بعد کے اقدام کیا ہیں؟ ہماری ترجیحات کیا ہونی چاہئے؟ کیا میری زندگی سے خدا خوش ہے؟ کیا میرا ظاہر میرے باطنی ایمان کی گواہی دیتا ہے۔ کیا ہوگا اگر کسی دن اچانک سے خدا مجھے اپنے پاس بُلا لے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ڈھیر کام کرنے کا باقی ہے آپ کو زندگی میں بہت اہم فیصلہ جات کرنے ہیں۔ میں آپ کے سامنے چند ایک باتیں رکھوں گا جن کے بارے میں میرا ماننا ہے کہ یہ کسی بھی مسیحی ترجیحات میں سرفہرست ہونی چاہیے۔

دعا

: مسیحی زندگی میں بہت اہم ہے کہ آپ کی زندگی کا ہر روز دعا سے شروع ہو۔ خدا کے ساتھ رابطے سے دن کا آغاز کرنا بہترین عمل ہے کیا ہی شاندار حقیقت ہے کہ دنیا کا خالق اور مالک اس بات میں دلچسپی رکھتا ہے کہ میں اُسے اپنے دل کا حال بتاؤں۔ جب میں دُکھی ہوں تو وہ میری بات سُننا چاہتا ہے۔ جب مجھے زندگی کے کھٹن سوال سمجھ میں آتے، وہ میری مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ میرے پیاروں کے لیے میری دعا سُن کر اُنہیں شفا دیتا ہے وہ میری سُنتا اور محبت میں مجھے پاس بُلا تا ہے اور سب سے بہترین بات کہ وہ میری دعا کا جواب دیتا ہے۔ کسی نے کہا ہے کہ جب مدد کی ضرورت ہو تو دعا میں مسیح کے پاس جاؤ، پہلے اُس کے پاس جاؤ، آخر میں نہیں جب باقی تمام طریقے نا کام ہو جائیں۔ کیا میں اپنے دن کا آغاز خداوند یسوع مسیح کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ ظاہر ہے مصروف دن میں اس کام کر کرنا مشکل ہے لیکن جو انسان اپنی ترجیحات بنالیتا ہے تو تمام کام آسان ہوجاتے ہیں۔ خدا ہمارے باطن سے واقف ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ دعا میں بات کریں۔ ا تھسلنیکیوں ۵: ۱۶-۱۸ ہر وقت خوش رہو، بلا ناغہ دعا کرو ہر ایک بات میں شکر گذاری کرو کیونکہ یسوع مسیح میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔

کلیسیائی دوست بنانا:

یاد رکھیں مسیحی زندگی کو مضبوط بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ اور دوسرے مسیحیوں کو دوست بنائیں جو آپ کی مسیحی زندگی میں آپ کی ترقی میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ اکیلے میں، ایمان میں ترقی ہونا بہت مشکل ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ہماری کسی نا کسی کلیسیاہ میں فردیت ہو۔ ہمارے کچھ ایسے دوست ہونے چاہیے جن کے سامنے ہم جواب دہ ہوں جو ہمیں دلیری کے ساتھ پوچھ سکیں کہ آیا ہم دعا کرتے ہیں یا بائبل پڑھتے ہیں۔ آپ کو بھی کسی کا ایسا دوست ہونا چاہیے جس سے آپ محبت کی راہ سے یہ سوال کر سکیں کہ اُس کی دعائیہ زندگی کیسی ہے کلام پڑھنے میں اُس کا وقت کیسا گذارتا ہے۔ کوشش کریں کہ ایسی باتوں کو اپنی زندگی سے نکال دیں جو آپ کی مسیحی گواہی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ لوہا لوہے کا تیز کرتا ہے اس لیے ایک دوسرے کی ترقی کا سبب بنیں۔ آپ کو کوئی ایسا دوست ہونا چاہیے جس کو آپ بوقت ضرورت فون کر سکیں اُسے بتا سکیں کہ آپ کس طرح کے حالات سے گذر رہے ہیں کیونکہ ہم ملکر خدا کی خدمت اور

پرستش کرتے ہیں۔اپنے ایمان کی شادمانی دوسروں کے ساتھ ضرور بیان کیا کریں۔ایوب ۱۶: ۲۰۔۲۱ میرے دوست میری حقارت کرتے ہیں پر میری آنکھ خدا کے حضور آنسو بہاتی ہے تا کہ وہ آدمی کے حق کو اپنے ساتھ اور آدم زاد کے حق کو اُس کے پڑوسی کے ساتھ قائم رکھے۔یوحنا ۱۵: ۱۴ خداوند مسیح نے کہا تم میرے دوست ہو۔اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو۔

خدا کی برکات: خدا چاہتا ہے کہ ہمیں برکات دے اور ہم نہیں چاہیں گے کہ اُس کی کسی بھی نعمت کو فراموش کریں اور اُن برکات کو پانے کے لیے ضروری ہے کہ میں اُس کے حکموں پر عمل کروں۔میں ناکارہ بیٹھ کر یہ نہیں کہہ سکتا کہ خدا مجھے برکت دے گا۔اور ہمیں صرف یہ کرنا ہے کہ اپنی زندگیوں کو اپنے مسیحی ایمان کے مطابق گذاریں۔ہمیں ہمارے مسیحی ہونے پر فخر ہونا چاہیے۔نا کہ ہم چھپے رستم کی طرح کے مسیحی ہوں جنہیں کوئی جانتا نہ ہو۔کیا میرے اندر مسیح کو جاننے کی خواہش ہے کیا میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے اعمال سے مبارک کہوں یا میں اپنے موجودہ حالت میں مطمئن ہوں؟ بطور مسیحی کیا میں اپنی روحانی ترقی سے مطمئن ہوں اور سوچتا ہوں کہ مجھے مزید بڑھنے کی ضرورت نہیں ہے؟ یا کیا میں میری یہ خواہش ہے کہ میری وساطت سے لوگ مسیح کو جانیں۔کیا میری زندگی میں روح کا پھل نمایا ہے؟ ان تمام سوالات کے جواب کا ہماری زندگیوں میں بہت اہم ہیں۔ہمیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ہماری بہت سے برکات صرف اسی لیے ہمیں مل جاتی ہیں کیونکہ ہم یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کے فرزند ہیں۔کچھ برکات ہمیں ملتی ہیں کیونکہ ہم خدا کی خدمت کرتے ہیں کچھ برکات ہمیں ملتی ہیں کیونکہ خدا جانتا ہے کہ اُس کے نام کو جلال ملے گا اور ہمیں اس بات کے لیے شکر گذار رہنا ہے۔لیکن سب کچھ کرنے کے بعد، ہم صرف روحانی غرور کی وجہ سے اپنی برکات کھو سکتے ہیں کب ہم اپنی ذات کو بڑا بنانے کی کوشش کریں۔یہ سب کچھ بہت ہی سیدھا سا ہے مسیح خداوند سے محبت رکھیں اُس کے حکموں کو مانیں اور وہ آپ کو اپنی برکات سے مالا مال کرے گا۔افسیوں ۱: ۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی ہے۔

خوشی اور شادمانی:

یہ حقیقی مسیحی زندگی کے ظاہر نشانات ہیں ایک حقیقی مسیحی کبھی بھی حالات کے نیچے پس پر زندگی نہیں گذارتا۔کیونکہ ہمارا خدا سب کچھ پر قادر ہے سب کچھ اُس کے اختیار میں ہے کبھی کبھی خوش اور شادمان ہونا مشکل لگتا ہے۔یاد رکھیں یسوع مسیح اُن تمام حالت کو جانتا ہے جن سے ہم گذرتے ہیں۔وہ ہر حالات میں آپ کے ساتھ بھی ہے۔زندگی میں کچھ حالات نا قابل برداشت ہوتے ہیں اور اُن کا درد کبھی کم نہیں ہوتا۔اور کہیں سے کوئی مشورہ کام نہیں آتا ہے خاص اُس کی طرف سے جس نے کبھی ایسے حالات نہ دیکھے ہوں جن سے ہم گذر رہے ہوتے ہیں۔پھر، کیا کوئی جواب ہے؟ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ خدا سے جُدا کسی سوال کا کوئی جواب نہیں ہے۔لیکن ہمارے پاس چناؤ ہوتا ہے، کیا دکھ میں ہم خدا کو مُکا دکھا کر شیطان کو جتانا چاہتے ہیں یا پھر میں خداوند یسوع مسیح کی طرف اپنی توجہ کرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنے رحم اور تسلی سے بھر دے۔چناؤ بہت آسان ہے، میں نے ہمیشہ یسوع مسیح کا چناؤ کیا ہے۔وہ ایسا اطمنان دیتا ہے جو انسانی سمجھ سے باہر ہے۔اور اُسی اطمنان کی مدد سے میں اُس خوشی اور شادمانی کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جو وہ چاہتا ہے کہ مجھے ملے۔میں چاہتا ہوں کہ فتح میرے خداوند یسوع مسیح کی ہو۔زبور ۱۱۸: ۲۴ یہی ہے دن جو خداوند کا ہے ہم ہونگے شاد اور خوشی کریں۔

خداوند یسوع مسیح کا اجر: خداوند یسوع مسیح کے ہمارے لئے اجر ہیں۔ مسیحیت کا کسی اور مذہب کے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں ہے لیکن یاد رکھیں جو اجر خداوند یسوع مسیح اپنے لوگوں دیتا ہے وہ نا قابل بیان ہیں۔ ہمارے ایمان میں خدا تثلیث ہے خدا باپ، جس نے دنیا کو خلق کیا ہے، خدا بیٹا جس نے ہمارے لیے اپنی جان دی ہے تا کہ ہم خدا کے نزدیک راست ٹھہر کر اُس کے بادشاہی میں داخل ہو سکیں۔ خدا روح القدس، خدا کا روح جو کہ ہمارے اندر بستا ہے۔ ہماری زندگیوں میں ہماری رہنمائی اور حفاظت کرتا ہے۔ لوقا ٦: ٣٥ مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالٰی کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں پر بھی مہربان ہے۔

حاصلِ کلام:

ہم نے اس مضمون میں بارہا کہا کہ ہمیں بہتر ہونے کی ضرورت ہے ایسا نہیں کہ یہ ہماری نجات کا تقاضہ ہے لیکن ہمیں دعا میں، خوشی و شادمانی میں، کلیسیائی دوست بنانے میں ہمیں بہتر ہونا ہوگا تا کہ ہم مسیحی روحانی زندگی میں مضبوط ہوتے جائیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل چند باتوں پر دھیان گیان کریں۔

١) خداوند یسوع مسیح کو قبول کرنے کے بعد اس محبت کی بنیاد پر بنے رشتے میں ہمیں روزمرہ خدا کے روح القدس کی راہنمائی میں چلنا ہے۔ ٢) کبھی بھی اس بات پر شک نہ کریں کہ آپ یسوع مسیح میں فتح مند زندگی نہیں گذار سکتے۔ ٣) زندگی کا ہر دن ایسے گذاریں جیسے خداوند یسوع مسیح کے لیے گذارتے ہیں۔ ٤) پوری کوشش کریں کی خدا کی بادشاہت کی وسعت کے لیے استعمال ہوں۔

کلام مقدس میں کیے گئے بے شمار وعدوں کو یاد رکھیں کہ زندگی کے کھٹن اوقات میں ہماری قوت کا سبب ہونگے۔ یاد رکھیں کہ ہم یسوع مسیح کے خون سے خریدے لوگ ہیں خدا کے روح القدس کی قدرت سے نئے سرے سے پیدا ہوئے لوگ ہیں، ہمیں اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرنا ہے۔ کیونکہ ہمیں نجات اس لیے ملی ہے کہ ہم ہمیشہ کے لیے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ رہیں گے۔

یوحنا ١٤: ٣ اور اگر میں جا کر تمہارے لیے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔

خداوند آپ کو ایمان پر قائم رہنے کی قوت بخشے آمین!